103746- سرمایہ کاری کی رقم کے ساتھ اس کا منافع ملا کر سال گزرنے پر زکاۃ نکالی جائی گی

سوال

میں نے اپنے دوست کو اپنا سرمایہ دیا ہوا ہے اور وہ تاجر ہے ، مجھے شش ماہی بنیادوں پر منافع ملتا ہے ، تو میں اس کی زکاۃ کیسے ادا کروں ؟ اسی طرح میرے پاس کچھ اور رقم بھی ہے جو میں نے ایک اسلامی بینک کے بچت اکاؤنٹ میں رکھی ہوئی ہے ، تو میں اس کی زکاۃ کیسے ادا کروں ؟ کیا زکاۃ صرف منافع پر ہوگی یا سارے مال پر ؟

پسندیدہ جواب

اگر کسی کے پاس نصاب کے برابر سرمایہ جمع ہوگیا اور سال بھی گزر گیا تو اس پر زکاۃ ادا کرنا واجب ہے ، سونے کا نصاب 85 گرام ہے اور چاندی کا نصاب 595 گرام ہے ، اس میں سے صرف 2.5 فیصد یعنی چالیسواں حصہ بطور زکاۃ ادا کرنا ہے ۔

چنانچہ اگر سرمایہ کسی دوست کے ساتھ کاروباری شراکت میں یا کسی اسلامی بینک میں لگایا گیا ہے اور اس سے نفع بھی حاصل ہوا ہے تو نفع کی زکاۃ بھی رأس المال کے ساتھ ادا کی جائے گی ، اور زکاۃ کے لیے نفع کا سال بھی رأس المال والا سال ہو گا ۔

جیسے کہ ابن قدامہ رحمہ اللہ تجارت کی وجہ سے حاصل ہونے والے نفع کے متعلق کہتے ہیں :
"اس نفع کو اصل مال کے ساتھ ملانا ضروری ہے چنانچہ [زکاۃ کے لیے] اصل مال کا سال ہی نفع کا سال شمار ہوگا ۔ یہ سب کا متفقہ موقف ہے ، ہمیں اس بارے میں کسی کے اختلاف کا علم نہیں ہے ۔" ختم شد
"المغنی" (2/258)

اس بنا پر : اگر مثال کے طور پر آپ کے پاس 10000 ریال ہیں ، اور اس کا سال رمضان میں پورا ہو رہا ہے تو جب رمضان آئے تو رأس المال کے ساتھ رمضان تک حاصل ہونے والے نفع کو بھی شامل کریں ، اور زکاۃ ادا کرتے ہوئے آپ بینک سے یا دوست سے اپنے نفع کے متعلق پوچھ سکتے ہیں ۔

واللہ اعلم